REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم پنجشنبہ — ۲۸ صفر ۱۳۷۶ھ — فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۵/۱۰ ؛ ۴ اخاء ۱۳۳۵ ہش ؛ ۴ اکتوبر سنہ ۱۹۵۶ء ؛ نمبر ۲۳۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا کی علالت

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا تا حال بیمار ہیں اور ہمبرگ (جرمنی) میں زیر علاج ہیں۔ ابھی تک کوئی نمایاں افاقہ محسوس نہیں ہوتا۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

امریکہ مصر سے کوئی علیحدہ سمجھوتہ نہیں کریگا۔ امریکی وزیر خارجہ کا اعلان

روس ۱۹۴۶ء میں نہر سویز پر بین الاقوامی کنٹرول کی حمایت کر چکا ہے (سلون لائڈ)

واشنگٹن ۳ اکتوبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ مصر سے کوئی علیحدہ سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ امریکہ مصر کے خلاف اقتصادی ناکہ بندی میں حصہ لینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے کل لنڈن سے نیویارک روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ روس ۱۹۴۶ء میں نہر سویز پر بین الاقوامی کنٹرول کی حمایت کا اعلان کر چکا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ سلامتی کونسل میں اس مسئلہ پر بحث کے وقت کیا رویہ اختیار کرتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا برطانیہ نہر سویز کے مسئلہ کو پُرامن طریق پر حل کرنے کا خواہشمند ہے ؛

جلسۂ قادیان کی تاریخوں میں تبدیلی نہیں ہوئی

جو دوست اپنے طور پر جا سکتے ہوں وہ ضرور جائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

قافلہ قادیان کے ممبروں کے لئے یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ حکومت ہندوستان نے دسہرہ کی وجہ سے مجوزہ تاریخوں (۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر ۱۹۵۶ء) میں پاکستانی قافلہ کی اجازت نہیں دی۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ قادیان کا جلسہ بھی ملتوی ہو گیا ہے بلکہ حضور کے منشاء کے مطابق جلسہ انشاء اللہ انہی تاریخوں میں ہو گا پس جو پاکستانی دوست ان تاریخوں میں اپنے طور پر قادیان جا سکیں اور ان کے پاس پاسپورٹ موجود ہو یا وہ پرائیویٹ طور پر پاسپورٹ حاصل کر سکیں وہ ضرور جائیں کیونکہ جلسہ کی تاریخوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے ہم قافلہ کی اجازت کے لئے بھی دوبارہ کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن اگر قافلہ کی اجازت نہ بھی ملی۔ تب بھی جو دوست اپنے طور پر جانے کا ارادہ رکھتے تھے انہیں اپنا ارادہ نہیں بدلنا چاہیئے اور قادیان کی برکات اور مقدس مقامات کی دعاؤں سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ؛ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۱/۱۰/۵۶

یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی کی علیحدگی

ڈھاکہ ۳ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی کے لیڈر ڈی سی لاہیری نے اعلان کیا ہے کہ میری پارٹی نے متحدہ محاذ پارٹی سے علیحدہ ہونے اور اسمبلی میں ایک آزاد گروپ کے طور پر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میری پارٹی جو سات ممبران پر مشتمل ہے متحدہ محاذ سے طریقہ انتخاب کے سوال پر علیحدہ ہوئی ہے کیونکہ متحدہ محاذ کے لیڈر اپنا یہ وعدہ پورا نہیں کرا سکے کہ وہ پارٹی سے مخلوط طریقہ انتخاب منظور کرالیں گے۔

قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس کا ایجنڈا

کراچی ۳ اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے سپیکر جناب عبدالوہاب خان نے کہا کہ وزارت قانون اور قومی اسمبلی کا سکرٹریٹ ڈھاکہ میں منعقد ہونے والے اجلاس کے ایجنڈے کو آخری شکل دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا طریق انتخاب کا مسئلہ ایک قرارداد کی شکل میں پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ قرارداد کا مسودہ ابھی تیار نہیں ہوا ہے۔

— کراچی ۳ اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر سی ای گبن جمعہ کے روز ہوائی جہاز میں ڈھاکہ جا رہے ہیں۔ اسمبلی کے سکرٹری مسٹر ایم بی احمد اور دیگر عملہ نے پہلے ہی ڈھاکہ پہنچ کر کام شروع کر دیا ہے ؛

مشرقی پاکستان میں دو ماہ بعد غذائی مسئلہ حل ہو جائیگا

چاٹگام ۳ اکتوبر۔ کل یہاں مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر جناب عبدالحمید خان بھاشانی نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ دو ماہ بعد مشرقی پاکستان میں غذائی مسئلہ کوئی مسئلہ نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا امان کی فصل کی حالت تسلی بخش ہے۔ اگر کوئی ناگہانی مصیبت نہ آئی۔ تو یہ فصل کافی غذا مہیا کرے گی۔ انہوں نے امداد باہمی کے اصولوں پر کاشتکاری کا طریقہ رائج کرنے پر بھی زور دیا

مشرقی پاکستان اسمبلی کے ضمنی انتخابات

ڈھاکہ ۳ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے وزیراعلیٰ جناب عطاء الرحمٰن خان نے کل صوبائی اسمبلی میں سوالات کے وقفہ میں بتایا کہ دسمبر سے پہلے پہلے سات ضمنی انتخابات کرا دیئے جائیں ؛

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۵۶ء

مسئلہ سویز

معلوم نہیں نہر سویز کا معاملہ کس وقت نازک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ایک مدت سے برطانیہ نے مصر پر قبضہ کر رکھا تھا۔ اور اس کی فوجیں سرزمین مصر پر موجود ہونے کی وجہ سے نہر سویز پر برطانیہ کی جو اجارہ داری قائم ہو چکی تھی۔ اس کو کوئی خطرہ نہیں تھا۔ مگر اب جبکہ برطانیہ کو مصر پر اپنا فوجی قبضہ چھوڑنا پڑا ہے۔ تو مصر نے جس کے حدود میں نہر سویز واقع ہے۔ اس کا نظم و نسق بھی اپنے ہاتھ میں لینے کی ایک جرأت مندانہ کوشش کی ہے اور اس وجہ سے برطانیہ اور اس کے حلیف ممالک برافروختہ ہو گئے ہیں۔

منزیز کمشن کی ناکامی کی وجہ سے برطانیہ اور اس کے حلیف اب پھر جبر و اکراہ کے طریقے سوچنے لگے ہیں۔ چنانچہ امریکہ نے کہا ہے۔ کہ وہ سویز سے گزرنے والے جہازوں کا محصول مصر کو نہیں ادا کرے گا۔ امریکہ کی یہ دھمکی ظاہر کرتی ہے۔ کہ برطانوی بلاک اب تشدد کی دھمکی کے سوا اپنی مطلب براری کے لئے بظاہر کوئی چارہ نہیں دیکھتا۔ اور وہ چاہتا ہے۔ کہ فوجی کارروائی کی دھمکی سے مصر کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرے۔ اگر ان دھمکیوں سے مصر نہ جھکا۔ اور عملاً اس نے ایسے جہازوں کو، جو محصول ادا نہ کریں گے۔ سویز سے گزرنے نہ دیا۔ تو اس کے دو ہی نتیجے ہو سکتے ہیں۔ یا تو امریکہ جبر استعمال کرے گا۔ اور یا پھر ناچار اس کو مصر کو محصول ادا نہ کرنے کے فیصلہ پر نظر ثانی کرنا پڑے گی۔

اول طریق دنیا کے موجودہ حالات کے پیش نظر نہایت نامعقول ہے۔ کیونکہ اگر لڑائی کا آغاز ہوا۔ تو جنگ کی دبی ہوئی طاقتیں جن کو بڑی حکمتوں اور کوششوں سے بند کیا ہوا ہے۔ آزاد ہو جائیں گی۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ تیسری عالمگیر جنگ جس سے دنیا اتنی خائف ہے۔ شروع ہو جائے۔ اور دنیا کی وہ تباہی نظر آنے لگے۔ جس سے دنیا ہی ختم ہو جائے۔ اس لئے ہمیں توقع ہے۔ کہ امریکہ ایسی غلطی نہیں کرے گا۔ بالفرض اگر مغربی استعمار پسند اس جنگ کو محدود کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں۔ اور مصر کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیں۔ تو اس صورت میں بھی برطانیہ اور امریکہ کا جو اثر و رسوخ عرب ملکوں میں باقی ہے۔ وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ جس کا نتیجہ بھی افسردہ ہو گا۔ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

اگر یہ قومیں واقعی دنیا میں امن چاہتی ہیں۔ جیسا کہ ان کا ادعا ہے۔ تو اس کی صورت یہی ہے۔ کہ وہ مشرقی ممالک سے جتنی جلد ہو سکے۔ اپنا استعماری دباؤ ہٹا لیں۔ اور ان ممالک سے بالکل ہی اس سے الگ پالیسی اختیار کریں۔ جو اب تک وہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ مشرقی ممالک کی کلی آزادی کو تسلیم کریں۔ اور انہیں اپنے ممالک میں پورا پورا مختار مانیں۔

آج دنیا کے حالات ایسے ہیں۔ کہ کوئی قوم باقی اقوام سے الگ رہ کر زندہ نہیں رہ سکتی۔ اس لئے یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ اگر مصر کو نہر سویز پر اپنا پورا حق قائم ہو جائیگا۔ تو اس سے نہر سویز کے مشترکہ استعمال میں کوئی فرق پڑ جائے گا۔ بلکہ اس سے دوستانہ خوشگوار تعلقات کے قیام کا امکان بڑھ جائے گا۔ جو دنیا میں قیام امن کی واحد صورت ہے۔ کیونکہ جب تک دنیا کی تمام اقوام برابری کی سطح پر نہ آ جائیں۔ اس وقت تک جنگ کا خطرہ دور نہیں ہو سکتا۔ جب تک کوئی قوم دوسروں کی لوٹ کھسوٹ کو جائز سمجھتی رہے گی۔ دنیا میں کبھی امن نہیں ہو سکتا۔

اصل مرض کا علاج ہونا چاہیئے

ایک لاہوری معاصر میں ایک مکتوب شائع ہوا ہے۔ جس کا ایک اقتباس یہاں درج ہے:۔

"حجاز میں تو ایسے کافر گروں کے لئے کوئی قانون موجود ہو گا۔ جس کے تحت ان سے باز پرس کی گئی۔ لیکن نہ معلوم ہمارے ملک میں اس "فی سبیل اللہ فساد" کی تخم ریزی کا سلسلہ کب تھمے گا۔ اپنے ہاں ان لوگوں کی سرگرمیاں ملاحظہ ہوں۔ ۱۳ ستمبر کو ایک مولوی صاحب چک ۲۷/۱۰R تحصیل خانیوال میں چند حضرات کی دعوت پر تشریف لائے۔ چونکہ اس بستی میں راقم الحروف کے علاوہ مولوی نور حسین صاحب خطیب بھی جماعت اسلامی کے رکن ہیں۔ لہٰذا مولوی صاحب کی دو گھنٹے کی تقریر میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی اور جماعت اسلامی ان کی تبلیغ کے ہدف رہے۔ وہی بے اصل اور فرسودہ اعتراضات جن کے جوابات جماعت کی طرف سے بر سول پہلے دیئے جا چکے ہیں۔ دہراتے رہے۔ تان آ کر یہاں ٹوٹی کہ (۱) فرقہ مودودیہ (ذرا مولویانہ اخلاق ملاحظہ ہوں) گمراہ ہے۔ (۲) جماعت اسلامی کے رکن کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔ پہلا فتویٰ تو مولوی صاحب کے حضرات اکابر و مشائخ کبھی کا صادر فرما چکے ہیں۔ جس کی گونج سے سارا ملک آشنا ہو چکا ہے۔ اور اس کا نتیجہ بھی ظاہر ہے۔ لیکن فتوے کی دوسری شق نے سامعین میں اشتعال پیدا کر دیا۔ اور اس پُرامن بستی میں ایک عجیب کشمکش پیدا ہو گئی۔ تقریر کے خاتمہ پر حضرت مبلغ یوں دعوت مبارزت دے رہے تھے۔ جیسے کوئی پیل تن پہلوان رانوں پر ہاتھ مار مار کر اپنے حریف کو اکھاڑے میں چیلنج کر رہا ہو۔"

ہم صاحب مکتوب کی اس امر میں تائید کرتے ہیں۔ کہ مولوی صاحب نے جن کا یہاں ذکر ہے۔ اچھا نہیں کیا۔ مگر صاحب مکتوب نے اس کا جو علاج بتایا ہے۔ وہ ایسا ہے۔ کہ صاحب مکتوب نے گویا آپ ہی اپنی تردید بھی کر دی ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"میں ان سطور کے ذریعے عامۃ المسلمین کی خدمت میں عرض کروں گا۔ کہ وہ ہر اس فرد یا جماعت سے تعاون کریں۔ جو کسی بھی شعبہ میں خدمتِ دین کر رہا ہو۔ خواہ مبلغ ہو یا مدرس یا تحریک اقامتِ دین کا کارکن۔ لیکن جو شخص ان جماعتوں کو جو علماء امت کے نزدیک امتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شامل ہو کر کافر۔ فاسق یا گمراہ قرار دے اس فتنہ پرور کی بات اس کے منہ پر دے ماریں۔"

گویا ایک طرف تو یہ صاحب "علما" کے شکوہ سنج ہیں۔ کہ وہ عوام الناس میں منافرت کے جذبات ابھارتے ہیں۔ جس سے امت کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ لیکن دوسری طرف وہ "علما" کے اس حق کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ وہ جسے چاہیں۔ امت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شامل سمجھیں۔ اور عامۃ الناس صرف ایسے شخص کو فتنہ پرور خیال کریں۔ جو ان جماعتوں کو جو علمائے امت کے نزدیک امت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شامل ہیں۔ فاسق و فاجر یا گمراہ قرار دے۔ مگر جو جماعتیں "علماء" کے نزدیک امتِ محمدیہ میں شامل نہیں۔ ان کے متعلق جو چاہے۔ کوئی کہے۔ اسے فتنہ پرور قرار دینے کی ضرورت نہیں۔

یہی غلط اصول ہے۔ جو ان حالات کا ذمہ دار ہے۔ جس کا شکوہ صاحب مکتوب نے کیا ہے۔ جب تک ہم کسی کو خواہ وہ کتنا ہی عالم ہو۔ ایک ہو یا ہزاروں مل کر دوسروں کو امت محمدیہ میں شامل یا خارج کرنے کا اختیار دیں گے۔ اس وقت تک یہ جھگڑے ختم نہیں ہو سکتے۔ اور جب تک ہم اور ہمارے علماء اختلافات برداشت کرنے کا حوصلہ نہ پیدا کریں گے۔ اس وقت تک ایسی باتیں ہوتی چلی جائیں گی۔ اگر ہم ایک شخص کو بھی جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے، سیاسی سطح پر امت محمدیہ سے خارج قرار دینے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ یہ خطرہ دور نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اگر ہم اس برائی سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمیں اپنی سیاست کو اسلام کے وسیع اصولوں پر قائم کرنا چاہیئے۔ اور اسے تمام فرقہ بندی کے خیالات سے بالا کر دینا چاہیئے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی ایک عالم یا علماء کا بڑے سے بڑا گروہ بھی کسی شخص کو جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ اسلامی سیاسی حقوق سے محروم نہیں کر سکتا۔ اور نہیں کہہ سکتا کہ فلاں شخص یا فلاں جماعت اپنے ان ان اصولوں کی وجہ سے امت محمدیہ میں شامل نہیں۔ اگر ہم نے ایک شخص یا ایک جماعت کے لئے بھی اس بنیادی اصول کو نظر انداز کیا۔ تو ہم کبھی ان فرقہ دارانہ جھگڑوں اور ان کے نتائج سے محفوظ نہیں ہو سکتے۔

قافلہ کی فہرست میں ایک ضروری تصحیح

"قافلہ قادیان کی جو فہرست اخبار الفضل مورخہ ۲۱/۹/۵۶ میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں نمبر ۱۱۷ پر غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ احمد دین صاحب مرحوم سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کا نام شائع ہوا ہے۔ افسوس ہے کہ دفتر کی غلطی کی وجہ سے احمد دین صاحب کے ساتھ مرحوم کا لفظ لکھا گیا ہے۔ حالانکہ وہ بفضلہ تعالیٰ بقید حیات ہیں۔ احباب اس غلطی کی اصلاح فرما لیں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد۔ دفتر حفاظت مرکز ربوہ ضلع جھنگ۔ ۲۹/۹/۵۶

تصحیح

مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء کے اخبار الفضل میں صفحہ ۲ پر "درخواست دعا" میں نام غلط چھپ گیا ہے۔ اصل نام امۃ الوہاب بیگم صاحبہ ضیاء ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
کی
چند تازہ خوابیں

(۱)

۲۰ ؍ ستمبر ۲۱ ؍ ستمبر کے درمیان۔

میں نے خواب میں ایک اسلامی ملک کے متعلق دیکھا کہ وہاں کے خاندانوں پر عیسائیت کا اثر بڑھتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس ملک کو عیسائیت کے اثر سے محفوظ رکھے۔ کیونکہ وہ ملک اسلام کی بہت خدمت کرتا رہا ہے۔

(۲)

۲۹ و ۳۰ ؍ ستمبر کی درمیانی شب بمقام ربوہ

خواب میں دیکھا کہ میں ایک شہر میں ہوں جس میں ایک بڑی عمارت کے سامنے ایک چوک ہے جس میں بہت سی سڑکیں آکر ملتی ہیں۔ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ میری طرف آرہا ہے۔ اور میں نے اس کے آنے کو برا محسوس کیا اس وقت میرے ساتھ کوئی پہرہ دار نہیں۔ میں فوراً پاس والی عمارت کے پھاٹک کی طرف مڑا۔ اور پھاٹک میں سے ہوکر اندر چلا گیا۔ اس عمارت کے چاروں طرف لوہے کی مضبوط چپٹی چپٹی سلاخوں کا کٹہرہ ہے جیسا کہ اہم سرکاری عمارتوں میں یورپ میں ہوتا ہے جب میں اندر گیا تو میں نے دیکھا کہ اس عمارت کے وسطی حصہ کے سامنے جو مسقف ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیٹھے ہیں۔ آپ نے مہندی لگائی ہوئی ہے۔ اور آپ کے چہرہ کا رنگ اور مہندی کا رنگ خوب روشن ہے جو اب تک میری آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے میرے اندر جانے پر آپ کٹہرے کی طرف آئے گویا یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ باہر کون کون لوگ ہیں۔ میں وسطی حصہ کے گرد چکر لگا کر پیچھے کی طرف چلا گیا اور میں نے دیکھا کہ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کرسی پر بیٹھے تھے، اس کی پشت کی عمارت کے پیچھے چوہدری ظفر اللہ خاں کھڑے ہیں۔ جیسے کوئی احترام یا حفاظت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اتنے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کٹہرے کے پاس جاکر اور تسلی کرکے واپس آگئے اور یوں معلوم ہوا۔ جیسے کوئی خطرہ یا تو تھا ہی نہیں یا جاتا رہا۔ عجیب بات ہے کہ فالج کے حملہ کے بعد اور ولایت سے واپسی کے بعد جب بھی مجھے رویا نظر آتی تھی تو شروع میں تو اس طرف جس طرف فالج کا حملہ ہوا تھا اندھیرا سا نظر آتا تھا۔ اور بعد میں چہرے روشن نظر نہیں آتے تھے۔ لیکن وہ رویا جو میں نے ایبٹ آباد میں دیکھا اور جس میں حضرت خلیفہ اولؓ کو دیکھا۔ اس میں کمرہ چارپائی، چھری، پلیٹ اور ام ناصر اور حضرت خلیفہ اولؓ کی شکلیں مجھے صاف نظر آئیں اور دوسرے نظارے بھی مجھے صاف نظر آئے۔ اسی طرح اب جو پرسوں ۲۹ ۔ ۳۰ ؍ ستمبر کی درمیانی رات میں خواب دیکھی۔ اس میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل صاف نظر آئی۔ اور مکان کی شکل بھی صاف نظر آئی۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ فالج کے حملہ کے معاً بعد یورپ میں جو خوابیں نظر آئیں۔ ان میں تو شکلیں صاف دکھائی دیتی تھیں۔ لیکن سات آٹھ ماہ بعد وہاں سے واپسی پر خوابوں میں ایک دھندلکا سا نظر آتا تھا۔ حالانکہ عقلاً اس عرصہ میں بیماری کم ہو گئی تھی۔ اور ہو جانی چاہیئے تھی۔

اس کے بعد ایک وقفہ آیا اور اس وقفہ کے بعد ایبٹ آباد سے خواب کے نظارے صاف ہونے شروع ہو گئے۔ اس فرق کا طبی راز تو شائد کوئی ماہر طبیب جانے۔ روحانی راز میرے لئے خوشی کا موجب بنا ہے۔ اور امید پڑتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پھر سے ہندی (؟) حالت میں اور جاگنے کی حالت میں صحت کامل عطا فرمائے۔

(۳)

آج شب یعنی ۳۰ ستمبر اور یکم اکتوبر کی درمیانی رات خواب میں قرآن شریف کی ایک آیت کی تلاوت کرتے ہوئے میں نے اپنے آپ کو دیکھا اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ آیت اڑ کر میرے پاس آگئی ہے آیت کا مضمون خوشکن ہے۔ اور جو مفہوم اس وقت میرے ذہن میں گزر رہا ہے وہ بھی خوشکن ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

خلافت کی قبا اللہ نے محمود کو بخشی

از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ

خلافت کی قبا اللہ نے محمود کو بخشی
نیابت حق نے اپنی مصلح موعود کو بخشی

بشارت دینے رحمت کی خدا کا اک بشیر آیا
یہ اسکے حسن و احساں کا مثیل آیا نظیر آیا

اولوالعزمی ودیعت ہے ازل سے اسکی فطرت میں
یہ لاثانی ہے تقویٰ میں یہ یکتا ہے طہارت میں

اسے حق نے خلافت دی امامت دی امارت دی
ذہانت دی فقاہت دی وجاہت دی کرامت دی

شعاعِ نور سے ظلمت کا منہ فق ہے تو سینہ شق
منافق کیوں نہ پیدا ہوں خلیفہ جبکہ ہو برحق

خلافت ایک سطوت ہے خلافت ایک صولت ہے
یہی اسلام کی سب سے بڑی بس ایک دولت ہے

اگر الزام دنیا میں صداقت کی نشانی ہو
اگر بہتان دشمن مثل وحیٔ آسمانی ہو

اگر تہمت لگانا ہی جہاں میں کامرانی ہو
کسی کا گالیاں دینا ہی اسکی خوش بیانی ہو

اگر تقوےٰ کے بدلہ میں نتیجہ بد زبانی ہو
اگر اسناد کا حاصل خدائی پاسبانی ہو

تو یوسفؑ کی بریت ہو نہیں سکتی زمانے میں
نہیں کچھ فرق رہتا پھر حقیقت اور فسانے میں

تجلی طور کی چھپتی ہے چشم کورِ باطل میں
نہ عیسےٰ پاک رہتے ہیں کبھی اغیار کے دل میں

نہ مریمؑ کی بریت عذر ہے دنیا کی آنکھوں میں
نہ صادق ٹھہرتے ہیں سرورِ کونین لاکھوں میں

وہ نمرود اور ابراہیمؑ و آتش ایک قصہ ہیں
یہ کذب آرائی اے اختر بداعمالوں کا حصہ ہیں

ابنائے حضرت خلیفہ اول رضؓ کیلئے خلافت کے حصول کی کوشش دیر سے جاری تھی

صالح نور کے والد پر سلسلہ کے مخالفین کی تائید کا الزام ۔ دو مخلص احمدیوں کی شہادت

ذیل میں ہم مکرم عنایت اللہ صاحب انسپکٹر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ایک رپورٹ شائع کر رہے ہیں۔ جو انہوں نے اپنے دورہ کے دوران نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بھجوائی ہے۔ اس رپورٹ سے اس امر کا ایک اور ثبوت ملتا ہے۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے لڑکوں کی خلافت کے حصول کے لئے اندر ہی اندر دیر سے کوشش جاری تھی۔ اور ان کے غیر احمدی رشتہ دار تک بھی دور دور علاقوں میں اس امر کے لئے پراپیگنڈا کرتے پھرتے تھے۔ اسی طرح اس رپورٹ میں دو مخلص اور معروف احمدیوں کی شہادت ہے۔ کہ صالح نور کے بعد ان کے والد محمد یامین صاحب "تاجر کتب" بھی سلسلہ کے مخالفین کی تائید کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

محترم و مکرم جناب نائب صدر صاحب، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

خاکسار نے اپنے دورہ کے دوران بعض مقامات سے مندرجہ ذیل باتیں سُنی ہیں اطلاعاً تحریر خدمت ہیں۔

(۱) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب نثار (سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ طالب آباد) نے بتایا۔ کہ آج سے دو سال قبل گوٹھ رحمت علی تحصیل براہخ پر مولوی محمد اسماعیل صاحب غزنوی (یہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے غالباً نواسے ہیں) کے ایک پروردہ شخص بشیر احمد نے کہا۔ کہ جماعت احمدیہ کی خلافت کا حق مولوی نور الدین صاحب کے بعد ان کی اولاد کا تھا۔ لیکن میاں محمود احمد صاحب نے (نعوذ باللہ) ظلم سے ان کا حق غصب کر کے خلافت پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب ہم لوگ (یعنی خاندان حضرت خلیفہ اول اور ان کے غیر احمدی رشتہ دار) اس کوشش میں ہیں۔ کہ خلافت کی گدی مولوی صاحب کی اولاد کو ملے۔ اور اب "حق بحق دار رسید" کے مطابق جلد ہی یہ معاملہ طے ہو کر رہے گا۔

مذکورہ بالا بیان سے صاف واضح ہوتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی اولاد خلافت کے حصول کے لئے اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو بھی ساتھ ملا کر کوشش کر رہی ہے۔ اور آج سے نہیں بلکہ دو سال پہلے سے یہ کوشش جاری ہے۔

(۲) حاجی عبد الرحمٰن صاحب (پریذیڈنٹ "قائد) نے بیان کیا۔ کہ مولوی عبد السلام صاحب مرحوم کی زندگی میں ہی میں محسوس کرتا تھا۔ کہ ان کے دل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا احترام نہیں۔ اور جماعت سے بھی کوئی خاص لگاؤ نہیں۔ باتیں تو یاد نہیں۔ لیکن ان کی طرزِ گفتگو ایسی ہوتی تھی۔ ایک دفعہ جب حضور بغرض علاج یورپ تشریف لے گئے۔ تو جانے سے قبل حضور نے فرمایا تھا۔ کہ مجھے اپنی جماعت اپنے بال بچوں سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ تو مولوی صاحب نے اس پر کہا تھا۔ کہ عمل اس کے الٹ ہے۔ کیونکہ جماعت جو عزیز ہے۔ اُسے تو یہاں ہی چھوڑ چلے ہیں۔ لیکن اولاد اور بیویوں کا فکر ہے۔ جن کو ساتھ لے چلے ہیں۔ حالانکہ وہ جماعت کی نسبت کم پیارے ہونے چاہئیں۔ یہ بات انہوں نے عبد اللہ خاں صاحب ابن میاں رحیم بخش صاحب مرحوم کے سامنے کہی تھی۔ جس پر عبد اللہ خاں صاحب نے مولوی عبد السلام صاحب کو ٹوکا بھی تھا۔

مورخہ ۱۷/۹/۵۶ کو خاکسار سانگھڑ سے نواب شاہ پہنچا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یہاں محمد یامین صاحب "تاجر کتب" (محمد صالح نور کے والد ۔ ادارہ) فروخت کتب کے سلسلہ میں آئے ہوئے تھے۔ ان کے پاس زیادہ کتب پیغامیوں کی شائع کردہ تھیں۔ جن میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کی سوانح حیات بھی تھی۔ جس کی فروخت کی وہ بہت کوشش کرتے تھے۔ بلکہ لوگوں کو مجبور کرتے تھے۔ کہ وہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کی سوانح حیات مرقاۃ الیقین جو اکبر شاہ نجیب آبادی نے لکھی ہے۔ ضرور خریدیں۔ اسی طرح وہ کتب بھی جو لاہوریوں کی شائع کردہ ہیں۔ محمد اسحاق صاحب دکاندار نے بتایا۔ کہ جب میں نے محمد یامین صاحب سے کہا۔ کہ یہ کتابیں جن پر انجمن اشاعت اسلام لکھا ہے۔ یہ لاہوریوں کی ہیں۔ یا ان کی طرف سے شائع کردہ ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ نہیں صاحب آپ کو غلطی لگتی ہے۔ یہ اپنی انجمن کی شائع کردہ ہیں۔ اور یہ اپنی انجمن کا نام ہے۔

دوسری دفعہ عبد اللہ خاں صاحب ابن میاں رحیم بخش صاحب مرحوم نے بتایا۔ کہ میاں محمد یامین صاحب نے ذکر کیا۔ کہ مولوی عبد المنان صاحب ربوہ آگئے ہوئے ہیں۔ لیکن بے چارے اندر ہی رہتے ہیں۔ شرمساری کی وجہ سے باہر نہیں نکلتے۔ اور اکثر روتے رہتے ہیں۔ نیز یہ بھی کہا۔ کہ میری بیوی ان کے گھر گئی تھیں۔ اور استانی امۃ الرحمٰن سے ملی تھیں۔ تو انہوں نے کہا تھا۔ کہ جب ہمارے ماں باپ کو سلسلہ اور حضرت صاحب سے محبت تھی۔ تو ہم کیوں محبت نہ کریں گے۔ بابو عبد اللہ خاں صاحب بتاتے ہیں۔ کہ میں نے یامین صاحب سے کہا۔ کہ آپ کا لڑکا (صالح نور) بھی تو ان میں شامل تھا۔ تو انہوں نے کہا۔ نہیں صاحب اس کی تو دشمنی کی وجہ سے کسی نے رپورٹ کر دی تھی۔ اب تو خود اس کی نسبت حضرت صاحب کی طرف سے اخبار میں برأت کا اعلان ہو چکا ہے۔

حضور نے جس خطبہ میں صالح نور کے متعلق ذکر فرمایا ہے۔ یہ ۲۲/۹/۵۶ کے الفضل میں چھپا ہے۔ اور اس وقت تک حضرت صاحب کی طرف سے کسی اخبار میں کوئی ذکر نہیں ہوا تھا۔ بلکہ غالباً ۱۳/۹/۵۶ کے اخبار میں سفینہ کے جواب میں صالح نور کو بھی حضور نے اسی زمرہ میں شامل کیا ہے۔ اور مکرم خادم صاحب کی برأت کا اظہار کیا تھا۔

محترم بابو عبد اللہ خاں صاحب نے یامین صاحب کی یہ باتیں اپنے بھائی ڈاکٹر عبد القدوس صاحب کے سامنے بھی کی تھیں۔ اور ہر دو اصحاب نے مجھ سے فرمایا۔ کہ اس کی باتوں سے منافقت کی بو آتی تھی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

خاکسار عنایت اللہ انسپکٹر
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۲۴/۹/۵۶

موصیان حصہ آمد کی خدمت میں گذارش

موصیان حصہ آمد کی خدمت میں ان کی سال گذشتہ (۱۹۵۵-۵۶ء) کی آمدنی معلوم کرنے کے لئے مئی ۱۹۵۶ء کے شروع میں فارم ہائے اصل آمد بھیجے گئے تھے۔ تاکہ وہ ان فارموں میں اپنی آمدنی سال مذکور درج کر کے دفتر ہذا کو واپس کر دیں۔ اکثر موصی احباب نے تو اپنے تعاون اور ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے دفتر سے بھیجی ہوئی فارمیں اپنی پہلی فرصت میں پُر کر کے واپس فرما دی ہیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔ ایسے احباب کی خدمت میں ان کی ادا کردہ رقوم ۱۹۵۵-۵۶ء کی اطلاع معہ سابقہ حساب فاضل یا بقایا دفتر کی طرف سے دے دی گئی ہے۔ لیکن جن احباب نے ابھی تک مذکورہ فارموں میں اپنی گذشتہ سال کی آمدنی پُر کر کے فارمیں واپس نہیں کیں۔ ان کی خدمت میں صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ کے ماتحت اب دوبارہ فارمیں بھیجی جا رہی ہیں۔ اور ایسے احباب کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا گذارش کی جاتی ہے۔ کہ جونہی ان کی خدمت میں فارم ہائے اصل آمد پہنچیں۔ وہ از راہِ مہربانی اپنی اولین فرصت میں ان میں اپنی آمد سالہائے گذشتہ درج کر کے دفتر کو واپس فرمائیں۔ تاکہ اس کے مطابق ان کا بجٹ درج کر کے ان کی ادا کردہ رقوم سال گذشتہ کی اطلاع معہ سابقہ فاضل یا بقایا دے دی جاوے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم اے کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا تولد ہوا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ اور صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

اس خوشی میں مکرم اختر صاحب نے پانچ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ انکی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائیگا۔

(مینیجر الفضل)

مسئلہ خلافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس — ربوہ

(۱)

مورخہ ۲۹؍ ستمبر کو دارالصدر غربی کے جلسہ برکات خلافت میں محترم شمس صاحب نے جو تقریر فرمائی اس کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

سب سے پہلے میں اس سوال کا جواب دینا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب الوصیت میں اپنے بعد انجمن کو اپنا جانشین اور خلیفہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ پیغام صلح کا دعوےٰ ہے۔ اور یہ کہ آپ کے بعد شخصی خلافت کا تصور اور قیام درست نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصل الفاظ یہ ہیں:

"چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے۔ اسلئے اس انجمن کو دنیا داری کے رنگوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا اور اس کے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں" (دیکھو ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت شق یا شرط نمبر ۱۳)

اس عبارت سے غیر مبائعین کا مذکورہ بالا استدلال بدیں وجوہ غلط ہے۔

(۱) اس انجمن کا نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ضمیمہ کی شق نمبر ۱ میں "انجمن کارپرداز مصالح قبرستان" رکھا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ یہ انجمن مصالح قبرستان اور وصیت وغیرہ کے انتظام کے لئے بنائی گئی تھی۔ چنانچہ ۱۹ شرائط جو اس ضمیمہ میں مندرج ہیں۔ وہ سب کی سب وصیت اور مجوزہ قبرستان میں دفن ہونے والے کے متعلق ہیں۔

(۲) شرط نمبر ۱۳ جس کی اصل عبارت اوپر اگر کی جا چکی ہے۔ اسمیں "جانشین" سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد "خلیفہ یا جانشین" ہونا مراد نہیں۔ بلکہ بعض خاص فرائض سرانجام دینے کے لئے حضور کی زندگی میں آپ کی قائمقامی مراد ہے۔ چنانچہ یہ انجمن حضرت اقدس کی زندگی میں مقبرہ بہشتی سے متعلقہ امور سرانجام دیتی رہی

(۳) غیر مبائعین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کو حضرت مسیح موعود کا "خلیفہ" اور "جانشین" قبول کرکے یہ ثابت کر دیا کہ حضرت اقدسؑ کی وفات کے بعد انجمن آپ کی خلیفہ اور جانشین نہیں بلکہ جو خلیفہ ہو اس کی جانشین یعنی اس کی قائمقامی ہیں وہ فرائض مفوضہ مندرجہ الوصیت سرانجام دے گی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں دیتی رہی۔ چنانچہ غیر مبائعین نے مع دوسرے احمدیوں کے حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی بیعت کرکے یہ اعلان کیا۔

"حضرت مولوی صاحب موصوف کا فرمان ہمارے واسطے آئندہ ایسا ہی ہو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا تھا"۔

(بدر ۲؍ جون ۱۹۰۸ء)

ظاہر ہے کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ وصیت تھی کہ آپ کی وفات کے بعد آپ کی جانشین اور خلیفہ صدر انجمن ہوگی۔ تو اس انجمن کو یہ حق کس نے دیا تھا کہ وہ ایک فرد کو آپ کا خلیفہ اور جانشین قبول کرے اور پھر اس کے فرمان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان تصور کرے اور اسے مطاع قرار دے دے اور آپ مطیع بن جائے اس کی حقیقت یہی ہے۔ کہ غیر مبائعین اس وقت یہی سمجھتے تھے کہ انجمن کے لئے جانشین کا لفظ ان معنوں میں استعمال نہیں کیا گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفاتؑ کے بعد وہ آپ کی خلیفہ اور جانشین ہوگی۔

(۴) الوصیت میں حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ دوسرے نبی کی وفات کے بعد دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے اور اس دوسری قدرت کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزے کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ ابوبکرؓ صدیق کے وقت ہوا۔ جب کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین مرتد ہو گئے اور صحابہؓ مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکرؓ کو کھڑا کرکے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھلایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا — پھر فرماتے ہیں "میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے

اس عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت اقدسؑ کی وفات کے بعد دوسری مرتبہ قدرت ظاہر کرے گا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی مثال دے کر واضح کر دیا کہ یہ دوسری قدرت خلافت شخصی کی صورت میں ظاہر ہوگی نہ کہ انجمن کی صورت میں۔

(۵) آپ الوصیت میں ہی دوسری قدرت کے متعلق فرماتے ہیں۔

"دوسری قدرت آ نہیں سکتی جب تک میں نہ جاؤں"

اس سے معلوم ہوا کہ قدرت ثانیہ ایسی چیز ہے جو آپ کی زندگی میں نہیں آ سکتی بلکہ وہ آپ کی وفات کے بعد آئے گی۔ لیکن صدر انجمن تو آپ کی زندگی میں موجود تھی اور کام کر رہی تھی۔ پس قدرت ثانیہ سے مراد صدر انجمن یا فتوحات یا تائید الٰہی یا جماعت کا غلبہ لینا قطعاً باطل ہے۔ پس اس سے مراد وہی قدرت ہے جو خلفاء کے ذریعہ اللہ تعالےٰ ظاہر کیا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ سب چیزیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں موجود تھیں۔

(۶) الوصیت میں حضور فرماتے ہیں:-

"جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے"۔

اور ۱۹۰۸ء میں آپ نے اپنی ایک تقریر میں فرمایا:-

"جب کوئی رسول یا شائخ وفات پاتے ہیں۔ تو دنیا میں ایک زلزلہ آ جاتا ہے اور وہ بہت خطرناک وقت ہوتا ہے۔ مگر خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے"

(الحکم ۱۴؍ اپریل ۱۹۰۸ء)

ان دونو عبارتوں کو یکجائی طور پر پڑھنے سے یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ قدرت ثانیہ کے مظاہر شخصی خلیفہ ہونگے۔ کوئی انجمن نہیں ہوگی۔

(۷) حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے بھی جن کے فرمان کو غیر مبائعین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان سمجھنے کا اعلان کیا تھا۔ شخصی خلافت کی وصیت کی۔ جسے مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے دو تین دفعہ پڑھ کر اس کی تصدیق کی تھی اور کہا تھا کہ اس میں اور کسی کمی بیشی کی ضرورت نہیں۔

اگر آپ کی وصیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے خلاف تھی تو کیوں مرگروہ غیر مبائعین نے اس وقت یہ نہ کہا کہ شخصی خلافت وصیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کے خلاف ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی خلافت کے دوران میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ انجمن خلیفہ کی مطیع نہیں بلکہ مطاع ہے یہ سوال اٹھانے والوں کو آپنے اپنی بیعت سے خارج کر دیا۔ تو کیوں انہوں نے توبہ کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی دوبارہ بیعت کی۔ انہوں نے دوبارہ بیعت کرنے سے یہ ثابت کر دیا کہ وہ فی الواقعہ خلافت برحق ہے۔ اور خلیفہ کا فرمان ایسا ہی واجب الاطاعت ہے جیسا مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان۔ اگر وہ کہیں ہم نے ڈر کر بیعت کی تھی ورنہ ہمارے دل میں یہی بات تھی کہ اصل خلیفہ صدر انجمن ہے تو وہ بلا ریب پکے منافق تھے اور یقولون بافواھھم مالیس فی قلوبھم کے مصداق تھے۔

(۸) حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے ملتان جا کر ایک مقدمہ میں شہادت دی آپ نے اپنی شہادت کو اس طرح شروع کیا۔

"میں حضرت مرزا صاحب کا خلیفہ اول ہوں۔ جماعت احمدیہ کا لیڈر ہوں"۔

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا اپنے آپ کو "خلیفہ اول" فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد صدر انجمن کو خلیفہ یا جانشین نہیں سمجھتے تھے۔ بلکہ شخصی خلافت کے قائل تھے۔ اور آپ کا یہ عقیدہ تھا کہ آپ کے بعد آپ کی طرح اور خلفاء ہوں گے۔

پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ "ما کانت النبوۃ قط الا تبعتھا خلافۃ" کہ کبھی کوئی نبوت ایسی نہیں ہوئی جس کے بعد خلافت نہ ہوئی ہو اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں اور اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں میں اس پر قائم ہوں اس وقت تک جو اس دنیا سے گذر جاؤں مگر میں ان معنوں سے نبی نہیں ہوں کہ گویا میں اسلام سے اپنے تئیں الگ کرتا ہوں یا اسلام کا کوئی حکم منسوخ کر سکتا ہوں۔ میری گردن اس جوئے کے نیچے ہے۔ جو قرآن شریف نے پیش کیا۔ اور کسی کو مجال نہیں کہ ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا منسوخ کر سکے"۔

(اخبار عام مورخہ ۲۶؍ مئی ۱۹۰۸ء)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ظلی سمجھو بروزی سمجھو لیکن بہرحال اس ماتحت آپ کی نبوت کے بعد شخصی بھی ضروری ہے۔

تحریک چندہ برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم بی بی ایس چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ربوہ کے نئے ہسپتال یعنی فضل عمر ہسپتال کی عمارت کا سنگ بنیاد حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو رکھا تھا اور اس وقت سے یہ عمارت زیر تعمیر ہے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمارت کے دو بلاک چھتوں تک تعمیر ہو چکے ہیں اور ان کے پلستر ہو رہے ہیں ہسپتال کی عمارت چار بلاکوں پر انشاء اللہ مشتمل ہو گی اور آخر کار انشاء اللہ تعالیٰ پوری عمارت دو منزلہ بنے گی۔ نچلی منزل کے چار بلاکوں کا اندازہ خرچ چار لاکھ روپے ہے جس میں سے صدر انجمن احمدیہ نے ازراہ مہربانی پچاس ہزار روپے تعمیر کے لئے دئیے ہیں۔ اس وقت تک پچھتر ہزار خرچ ہو چکا ہے۔ پچیس ہزار کی رقم قرض لے کر خرچ ہوئی ہے۔

صدر انجمن احمدیہ اپنے محدود ذرائع آمد کے پیش نظر تمام اخراجات برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا اس نے اجازت دی ہے کہ جماعت کے مخیر احباب سے دو لاکھ روپے تک عطایا وصول کئے جائیں۔ میں اس اپیل کے ذریعہ جماعت کے ذی استطاعت احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ فراخ دلی کے ساتھ اس نیک کام میں حصہ لیں اور اپنے عطایاجات بھجوائیں۔ اب مزید رقم نہ ہونے کی وجہ سے تعمیر کا کام بند ہو جانے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا احباب جلد سے جلد اپنے فیاضانہ عطایاجات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ امانت میں اس غرض کے لئے ایک امانت بنام "ہاسپٹل فنڈ" کھول دی گئی ہے۔ احباب براہ راست اس امانت میں عطایا کی رقوم ارسال فرمائیں۔ بزرگان سلسلہ کی طبی خدمت کے علاوہ غرباء اور نادار بیماروں کو مفت طبی خدمت بہم پہنچانا ایک بہت بڑے ثواب کا موجب ہے اور ایسے کار خیر میں حصہ لینے والے کے لئے یقیناً ایک عظیم الشان صدقہ جاریہ ہے امید ہے احباب جماعت خود بھی اور اپنے دوستوں سے بھی اس کار خیر کے لئے زیادہ سے زیادہ عطایا حاصل کر کے بھجوائیں گے۔ ایسے دوست جو ایک ہزار روپیہ سے دو ہزار روپیہ تک عطیہ بھجوائیں گے ان کے نام کا ایک کمرہ ہسپتال میں تعمیر کرایا جائے گا۔ جو دوست دو ہزار سے پانچ ہزار تک رقم دیں گے ان کے نام کے دو کمرے بنوائے جائیں گے۔ اور جو دوست پانچ ہزار سے دس ہزار تک رقم دیں گے ان کے نام کے چار کمرے یا جنرل وارڈ تعمیر کرایا جائے گا۔ یکصد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک رقم دینے والے احباب کا نام دعا کی غرض سے ایک بورڈ پر کندہ کرایا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز وما توفیقی الا باللہ۔

امید ہے احباب کرام اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے جزاھم اللہ

احسن الجزاء

ڈاکٹر مرزا منور احمد

تحریک جدید اور جماعت احمدیہ ربوہ

تحریک جدید کے وکلاء صاحبان۔ نائب وکلاء۔ معاون وکلاء۔ افسران و دیگر واقفان زندگی اور صدر انجمن احمدیہ کے ناظران صاحبان۔ نائب ناظر معاون ناظر افسران اور دیگر کارکنان صدر انجمن احمدیہ۔ محلہ جات کے صدر صاحبان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے گذارش ہے کہ وہ اپنے وعدے ۷ر اکتوبر سے پہلے سو فی صدی پورے کر لیں۔ یا جن کا وعدہ شاندار اضافہ کے ساتھ ہو وہ اس کا بڑا حصہ ماہ اکتوبر اور بقیہ حصہ ماہ نومبر کے پہلے ہفتہ میں ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے مقدس امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

امراء صاحبان ضلع جماعت ہائے احمدیہ سے تعاون کی اپیل

ابھی تک اضلاع کی سب جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں جس کی وجہ سے ان جماعتوں میں ابھی تنظیم انصار جاری نہیں ہو سکی۔ حالانکہ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۵۱۸ الف کی تعمیل میں ابھی خدام اور انصار کی تنظیمیں قائم ہو جانی چاہئیں۔ کیونکہ اس قاعدہ کے ماتحت جماعتوں کے وہی عہدیدار انتخاب میں آ سکتے ہیں جو بلحاظ اپنی عمر کے ان تنظیموں کے ممبر ہوں۔ پس جہاں یہ تنظیمیں ہی قائم نہ ہوں وہاں کے عہدیداران جماعت ان تنظیموں کے ممبر کیونکر قرار دئیے جا سکتے ہیں۔ پس اس بے قاعدگی کا جلد سے جلد دور کیا جانا ضروری ہے۔ اس لئے آپ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ جہاں پر ابھی تک آپ کے ضلع کی جماعتوں میں مجلس انصار اللہ قائم نہ ہوئی ہوں۔ ان جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو ہدایات جاری فرمائیں کہ وہ ایک ماہ کے اندر اندر مجالس انصار اللہ قائم کر کے آپ کو اور مرکزیہ دفتر انصار اللہ میں اطلاع بھجوا دیں۔

آپ کی خدمت میں قبل ازیں آپ کے ضلع کی ان جماعتوں کی فہرست بھجوائی جا چکی تھی۔ جہاں پر مجالس انصار اللہ قائم ہو چکی ہوئی ہیں۔ اور ان مجالس کے زعماء کے پتے بھی لکھ کر بھیجے تھے۔ اگر وہ فہرست آپ کے پاس محفوظ نہ رہی ہو تو دفتر ہذا سے لکھ کر اور منگوا لیں تا آپ کو اپنے ضلع کی ان جماعتوں کا علم ہو جائے جہاں پر ابھی تک مجلس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس کام میں مجھ سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ضرورت رشتہ

ایک صاحب قوم شیخ انصاری۔ ۲۴ سال عمر۔ میٹرک۔ ایک تجارتی ادارہ میں ۹۵/- روپے ماہوار مشاہرہ پر ملازم ہیں رشتہ کے خواہشمند ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ن۔ ع معرفت ناظر امور عامہ ربوہ

ضروری اعلان

غلام رسول صاحب ہزاروی ولد مولوی میر ولی صاحب ہزاروی اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ میں ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

درخواست دعا

میری لڑکی عرصہ چار ماہ سے اور بیوی دو ماہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

امام الدین احمدی مورو سندھ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

نے گذشتہ چھ ماہ میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی مندرجہ ذیل نایاب کتب

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
۱	نشان آسمانی	۶ر	۱۰	سیر روحانی جلد دوم	للعہ
۲	آسمانی فیصلہ	۶ر	۱۱	منصب خلافت	۱۲ار
۳	کشتی نوح	۸ر	۱۲	ذکر الٰہی	۸ر
۴	احمدی اور غیر احمدی میں فرق	۲ر	۱۳	حقیقۃ الرؤیا	۸ر
۵	ستارہ قیصرہ	۳ر	۱۴	دنیا کا محسن	۸ر
۶	تحفہ قیصریہ	۴ر	۱۵	نجات	عہ
۷	تحفۃ الندوۃ	۳ر	۱۶	تحفۃ الملوک	عہ
۸	کشف الغطاء	۴ر	۱۷	منہاج الطالبین	عہ
۹	دافع البلاء	۴ر	۱۸	ملائکۃ اللہ	عہ
			۱۹	حضرت مسیح موعود کے کارنامے	عہ
			۲۰	ہمارا خدا از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے	عمہ

بفضلہ تعالیٰ شائع کی ہیں ۔ اور مندرجہ ذیل کتب زیر طبع ہیں اور عنقریب شائع ہوں گی

نمبر	نام کتاب	نمبر	نام کتاب
۲۱	تذکرہ	۲۸	تفسیر کبیر (پارہ عم کا آخری حصہ)
۲۲	اعجاز احمدی	۲۹	ہستی باری تعالیٰ
۲۳	براہین احمدیہ (جلد اول و دوم)	۳۰	احمدیت یعنی حقیقی اسلام
۲۴	تحفہ غزنویہ	۳۱	اسلام اور دیگر مذاہب
۲۵	شہادۃ القرآن	۳۲	عرفان الٰہی
۲۶	لیکچر سیالکوٹ	۳۳	انقلاب حقیقی
۲۷	پیغام صلح		

آپ خود بھی انہیں اور ہماری سابقہ شائع کردہ کتب کو خرید فرمائیں اور مطالعہ کریں۔ اور اپنے ذی علم دوستوں کو ان کی خریداری کی تحریک فرمائیں۔ تا الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ آپ کی خدمت میں دیگر نایاب کتب سلسلہ بھی جلد از جلد پیش کر سکے تاجران کتب اصحاب کو یکم جولائی ۱۹۵۶ء سے ۱۵ فیصدی کمیشن دیا جاتا ہے ۔ فہرست کتب طلب ہونے پر مفت ارسال کی جاتی ہے۔

(چوہدری محمد شریف سابق مبلغ بلاد عربیہ)

نیجر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

ضروری تاکید

(۱) جن زعماء صاحبان انصار نے ابھی تک فہرست نمائندگان نہ بھجوائی ہو جلد بھجوا دیں۔ کیونکہ انصار کا سالانہ اجتماع قریب آگیا ہے۔ تا ان کے قیام وخورد و نوش کا مناسب انتظام کیا جا سکے۔

(۲) اسی طرح شوریٰ انصار کے لئے اگر کوئی تجویز بھجوائی جانے والی ہو وہ بھی جلد پہنچ جانی چاہئیں۔ تا مرکزیہ مجلس بعد غور ایجنڈا میں شامل کر سکے ورنہ پھر ایجنڈا میں شامل نہ ہو سکیں گی۔ قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ ربوہ

ایک ٹرینڈ ٹیچر کی ضرورت

احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ کے پرائمری سکول میں ایک استاد کی ضرورت ہے ۔ خواہشمند احباب مؤرخہ ۲۰ اکتوبر تک اپنی درخواستیں مع مصدقہ نقول میرے دفتر میں بھجوا دیں ۔

ٹرینڈ اور تجربہ کار امیدوار کو ترجیح دی جائے گی اور گذارہ کے لئے مبلغ ۱۱/- روپے ماہوار بمع الاؤنس نیز ایک من غلہ اور رہائشی مکان کے علاوہ مقامی مراعات بھی دی جائیں گی ۔

ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

قاعدہ یسرنا القرآن کے انتظام کے متعلق ضروری اعلان

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آئندہ ایک سمجھوتہ کے ماتحت قاعدہ یسرنا القرآن کا کام ملک محمد عبداللہ صاحب کے سپرد کر دیا گیا ہے ۔ اور اس کی ملکیت کے تمام حقوق میں نے حضرت پیر منظور محمد صاحب مرحوم کے ورثاء کو دے دیئے ہیں ۔ اس اعلان کے صرف یہ معنے ہیں کہ جو آمد اس قاعدہ سے ہوگی وہ میں ان کے ورثاء کو دوں گا۔ یہ نہیں کہ ملک عبداللہ صاحب سمجھیں کہ معاہدہ میں کوئی تبدیلی ہو گئی۔ بلکہ ان کو حسابات مجھے ہی دینے ہوں گے ۔ جب تک ان کا سمجھوتہ پیر منظور محمد صاحب کے ورثاء سے نہ ہو جائے

اعانت الفضل

اہلیہ صاحبہ چوہدری منور لطف اللہ خانصاحب نے اپنی لڑکی کے صحتیاب ہونے پر مبلغ پانچ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ انہیں اپنی نعمتوں سے نوازے

منیجر الفضل ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں ۔

تھل میں آباد زمین

لیہ ضلع مظفر گڑھ میں ایک دوست پیسے کی ضرورت کے باعث اپنے آباد مربعے بر لب سڑک و نہر جنہیں ۲ دو موگے ہیں۔ بعوض ۶۰۰۰/- فی مربع کے حساب فروخت کر رہے ہیں۔ نہر بارہ ماہی ہے اور گورنمنٹ اپنا حصہ کاٹ چکی ہے ہر قسم کی تسلی کرا دی جائے گی۔ خواہشمند احباب کیلئے نادر موقع ہے۔ اسکے علاوہ اور بھی آباد و غیر آباد زمین قابل فروخت ہے دوست جلد لکھیں۔ کیونکہ قیمتیں دن بدن چڑھ رہی ہیں

وحید احمد رشید معرفت جمیل جی برادرز ۔ ملتان چھاؤنی

بھاری مشینری تیار نہ کی گئی تو صنعتی ترقی کی رفتار رک جائیگی

پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے صدر مسٹر غلام فاروق کی پریس کانفرنس

کراچی ۳۔اکتوبر۔ پاکستان کے صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے صدر مسٹر غلام فاروق نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے صنعتی ترقیاتی پروگرام کے فوری طور پر ازسرنو جائزہ لینے اور اس کو صحیح رخ کی جانب موڑنے کی ضرورت پر زور دیا۔

مسٹر غلام فاروق نے کہا کہ صنعتی پروگرام میں بھاری صنعتوں پر زور دینا چاہیئے آپ نے کہا موجودہ وقت میں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ لوہے اور فولاد کی صنعت کی طرف سنجیدگی سے توجہ دی جائے اور ملک کے اپنے بھاری انجینئرنگ کے کارنامے تیار کئے جائیں کیونکہ صرف اسی طریقے سے ہم زرمبادلہ اور ملک کا روپیہ باہر جانے سے بچا سکتے ہیں اور عوام کو اعلیٰ پیمانے کا روزگار مہیا کر سکتے ہیں۔

مسٹر فاروق برطانیہ اور یورپ کے دورے سے حال ہی میں کراچی واپس آئے ہیں۔ آپ نے کہا مغربی ممالک میں اقتصادی حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ اور قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ پاکستان روز بروز گراں نرخوں پر مشینری خریدنے پر مجبور ہے، یہ صورت حال ہمارے غیر ملکی زرمبادلہ پر ایک بہت بڑا بوجھ ثابت ہوگی اور جب تک ملک میں مختلف مشینریاں نہ بنائی گئیں اور نئی ایجادات نہ کی گئیں پاکستان کی ترقی رک جائے گی۔

آپ نے رائے ظاہر کی کہ اگر صنعتی ترقی کے لئے کوششیں کی جائیں تو غیر ممالک سے درآمد کرنے والی مشینری کا پچاس فیصد ملک میں پیدا کیا جا سکتا ہے۔

مسٹر فاروق نے انکشاف کیا کہ سوئی سے ملتان تک قدرتی گیس لانے کا کام آئندہ اپریل تک اور ۱۹۵۷ء کے اختتام تک لاہور تک لانے کا کام مکمل ہو جائے گا۔ اس کے لئے پائپ لائن پاکستان پہنچ چکی ہے۔ توقع ہے کہ ملتان پاور ہاؤس جو سوئی گیس سے کام کرے گا بھی جلدی تیار ہو جائے گا۔ یہ پاور ہاؤس ایک لاکھ بیس ہزار کلوواٹ طاقت پیدا کرے گا

مسٹر فاروق نے کھلنا میں نیوز پرنٹ کا کارخانہ قائم کرنے کے متعلق کارپوریشن کے منصوبے کا بھی انکشاف کیا۔ اس کارخانے پر اندازاً ساڑھے دس کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ اور یہ اڑھائی سال کے اندر مکمل ہوگا توقع ہے کہ یہ کارخانہ ۳۳ ہزار ٹن سالانہ اخباری کاغذ اور مکینیکل کاغذ تیار کرے گا۔ اس وقت سالانہ بارہ سے چودہ ہزار ٹن اخباری کاغذ استعمال کیا جاتا ہے۔

مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس ختم ہو گیا

ڈھاکہ ۳۔اکتوبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس دو ہفتہ کے بعد تیسرے پہر ختم ہوگیا آخری روزہ اجلاس قریباً چار گھنٹے تک جاری رہا ایک غیر سرکاری اور نو سرکاری بل منظور کئے گئے

مشرقی پاکستان میں ۱۹۵۴ء کے عام انتخابات کے بعد یہ پہلا باقاعدہ اجلاس تھا۔ اجلاس میں آئندہ چھ ماہ کا بجٹ منظور کرنے کے علاوہ قومی اسمبلی کو طریق انتخاب کے مسئلہ پر بھی سفارش کی گئی

اکالیوں کو کانگرس میں شامل ہونیکا مشورہ

امرتسر ۳۔اکتوبر۔ اکالی دل کی مجلس عاملہ نے کل یہاں ایک متفقہ قرارداد میں اکالیوں کو اپنی سیاسی سرگرمیوں کے لئے کانگرس میں شمولیت کا مشورہ دیا ہے۔ اکالی دل آئندہ سکھوں کی سماجی اقتصادی اور ثقافتی حالت بہتر بنانے کی طرف زیادہ توجہ دے گا۔ مجلس عاملہ کا اجلاس اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا اور اس کی صدارت ماسٹر تارا سنگھ نے کی۔

آئزن ہاور کو ایڈلائی کا مشورہ

واشنگٹن ۳۔اکتوبر۔ امریکہ کی صدارت کے لئے ڈیموکریٹک امیدوار مسٹر ایڈلائی سٹیونسن نے صدر آئزن ہاور کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہائیڈروجن بم کے تجربات پر پابندی لگانے میں پہل کریں

اسرائیلی حملوں پر غور

بیروت ۳۔اکتوبر۔ لبنان کی وزارت خارجہ کے دفتر میں کل اردن کے خلاف اسرائیل کے حالیہ حملوں پر غور کرنے کے لئے ایک کانفرنس شروع ہوئی۔ شام، لبنان، اردن اور مصر کے نمائندوں نے ان حملوں کے خلاف مشترکہ طور پر سلامتی کونسل سے شکایت کرنے کے مسئلہ پر غور کیا۔

شام کی طرف سے ڈاکٹر صلاح البیطار لبنان کی جانب سے وزارت خارجہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فواد عمون اور اردن کی طرف سے وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری احسان ہاشم نے شرکت کی۔ تینوں ملکوں کی خارجہ وزارتوں کے اعلیٰ عہدیدار اور اردن میں شامی سفیر احمد فواد بھی اجلاس میں موجود تھے

ہم اپنے اور دوسری اقوام کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے

نیویارک روانہ ہونے سے پہلے برطانوی وزیر خارجہ کا بیان

لنڈن ۳۔اکتوبر۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سیلون لائیڈ نے سویز کے بارے میں سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے نیویارک روانہ ہونے سے پہلے یہاں کہا ہے کہ اگرچہ ہم طاقت کے استعمال کو پسند نہیں کرتے۔ لیکن ہم اپنے اور دوسری اقوام کے حقوق سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے

گزشتہ رات لنڈن کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے ساتھ ملاقات کے دوران میں برطانوی وزیر خارجہ نے بتایا کہ انہیں یقین ہے کہ اقوام متحدہ ان کے . . . .

. . انصاف پر مبنی موقف کو تسلیم کرے گی۔ ان سے دریافت کیا گیا کہ اگر سلامتی کونسل نے برطانیہ کے خلاف فیصلہ دے دیا۔ تو برطانیہ کا طرز عمل کیا رہے گا مسٹر سلون لائیڈ نے کہا کہ میرے خیال میں ابھی سے ایسا خیال کرنا مناسب نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ نیویارک میں مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر فوزی سے ملاقات ان کے پروگرام میں شامل نہیں ہے۔ لیکن اجلاس کے دوران میں ان سے ملاقات ہو ہی جائے گی۔ پہلے کی مصدقہ اطلاعات سے پتہ چلا تھا کہ برطانوی وزیر خارجہ مصری وزیر خارجہ سے براہ راست بات چیت کے لئے مکمل تیاری کر کے جا رہے ہیں۔

مسٹر سیلون لائیڈ کے ساتھ وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسران کی ایک جماعت بھی جا رہی ہے سلامتی کونسل کا اجلاس جمعہ کو نیویارک میں منعقد ہو رہا ہے۔

انتظامیہ کو پاک کرنے کیلئے سرکاری اقدام

کراچی ۳۔اکتوبر۔ حکومت پاکستان ملک کو صاف اور بہتر انتظامیہ مہیا کرنے کے لئے اینٹی کرپشن کے محکمہ کو مضبوط تر اور وسیع تر بنا رہی ہے ایک سرکاری ذریعے نے کل یہاں بتایا کہ حکومت سپیشل پولیس اسٹیبلشمنٹ کو جو زیادہ تر سرکاری افسروں کے رویہ پر نظر رکھتی ہے وسیع کرنے پر غور کر رہی ہے سپیشل پولیس کے انسپکٹر جنرل سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کو وسیع کرنے کے لئے ایک منصوبہ تیار کریں۔

پاکستان کا فوجی وفد جاکرتہ میں

جاکرتہ ۳۔اکتوبر۔ پاکستان کے فوجی وفد نے جو انڈونیشیا کے خیرسگالی دورے پر گیا ہے۔ کل انڈونیشیا کے نائب صدر ڈاکٹر محمد حتا سے ملاقات کی توقع ہے کہ فوجی وفد انڈونیشیا کی بحری بری اور ہوائی فوجوں کے چیف آف سٹاف سے بھی الگ الگ ملاقاتیں کریں گے۔

خیرپور میں تیل کے کنوئیں کی کھدائی

خیرپور ۳۔اکتوبر۔ خیرپور میں تیل کے آزمائشی کنوئیں کی کھدائی کا کام اب باقاعدہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر صنعت مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے کل کنوئیں کی کھدائی کا افتتاح کیا کنوئیں کی کھدائی میں استعمال کی جانیوالی مشینری سوئی گیس سے چلائی جا رہی ہے۔

نہر سویز کے لئے امریکی پائلٹ

قاہرہ ۳۔اکتوبر۔ کل دو اور امریکی کپتان نہر سویز میں پائلٹ کی حیثیت سے کام کرنے کیلئے پورٹ سعید پہنچ گئے ہیں اس طرح نہر سویز میں کام کیلئے آنیوالے امریکی پائلٹوں کی تعداد ۱۱ ہو گئی ہے

(۳) متوازن خوراک، استعمال کرنے اور انہیں روک تھام کے اقدام کی تربیت کے ذریعے قومی صحت کے معیار میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنے میں مدد دیں گے۔

ڈاکٹروں کو دیہات میں کام کرنیکا مشورہ

لاہور ۳۔اکتوبر۔ مرکزی وزیر صحت مسٹر ظہیر الدین نے کل شام یہاں فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے طلباء اور عملہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹروں کو مشورہ دیا کہ وہ شہروں میں جمع ہونے کی بجائے دیہات میں پھیل جائیں۔ مرکزی وزیر صحت نے کہا مجموعی لحاظ سے ملک میں ڈاکٹروں کی کمی ہے اور دیہات میں تو ڈاکٹر بالکل ہی نہیں ہیں۔ وزیر صحت نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر عوام کو